ہانگ کانگ میں معذوری پر امتیازی سلوک

مجموعی جائزہ

آبادی کی عمر کے ساتھ ، حالیہ برسوں میں ہانگ کانگ میں معذور افراد (PWDs) کی تعداد میں کافی حد تک اضافہ ہوا ہے۔ معاشرے میں معذوری کے بڑھتے ہوئے علم کے باوجود ، PWDs کے بارے میں عمومی تاثر یک جہتی ہی رہتا ہے، اور بہت سارے لوگ اس گروپ کی صلاحیتوں کو مسترد کرتے ہیں۔

ہانگ کانگ میں، معذوری کے حامل افراد (PWDs) کے بارے میں عام خیال اس گروپ کی صلاحیتوں اور استعداد کو کئی طرح سے کم تر سمجھنے کے ساتھ، یک جہتی برقرار ہے۔ اس کے نتیجے میں، بہت سے PWDs سماجی علیحدگی کا شکار اور معاشرے میں مواقع سے محروم ہیں۔

ڈیموگرافکس

- 2013 میں، ہانگ کانگ میں معذوری کے حامل افراد کی کل تعداد تقریباً 578,600 تھی یا کل آبادی کا 8.1% حصہ۔ یہ 2007 کے اعداد و شمار سے 60% زیادہ تعداد تھی۔
- ذہنی معذوری کے حامل افراد کی کل تعداد کا اندازہ 71,000 سے 101,000، یا کل آبادی کی تعداد کا 1% سے 1.4%حصہ لگایا گیا ہے۔
- تقریبا 70%سے زیادہ PWDs کی عمر 60 سال یا اس سے زائد تھی۔
- مرد (43.2%)کے مقابلے میں معذور خواتین (56.8%) زیادہ تھیں۔

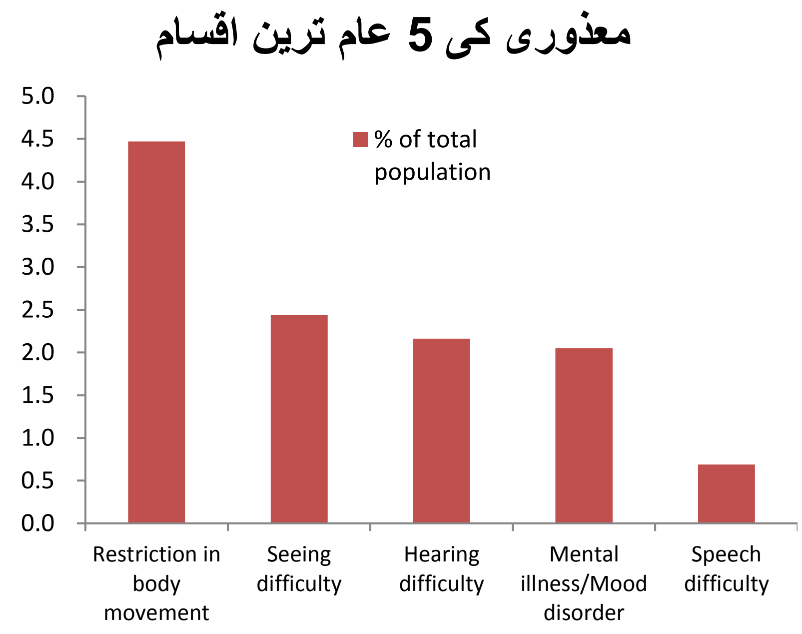

(ذرائع: خصوصی موضوعات رپورٹ نمبر 62، معذوری کے حامل افراد اور دائمی امراض کے حامل، مردم شماری اور اعداد و شمار کا محکمہ)

تجارتی سرگرمی

- PWDs کا تناسب جو اقتصادی طور پر سرگرم ہیں وہ مجموعی آبادی میں اسی اعداد و شمار کے مقابلے میں نہایت کم ہیں۔ 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 558،000 PWDs میں سے، صرف14.5% معاشی طور پر متحرک تھے ، جبکہ 85.5% یا 477،000 معاشی طور پر غیر فعال تھے۔ اس کے برعکس ، عام آبادی میں سے صرف39.5% معاشی طور پر غیر فعال تھے۔ مزدوری کرنے والے ورکنگ ایج PWDs کی بے روزگاری کی شرح 2013 میں6.7% تک پہنچ گئی ، جو مجموعی آبادی کے اسی عمر گروپ کی شرح سے تقریبا دگنی (3.7%) ہے۔
- ان PWDs میں سے جو کام کر رہے تھے ، 34.0% ابتدائی پیشوں میں ملازمت کرتے تھے ، جبکہ مجموعی آبادی میں سے 20.1% ایسے پیشوں میں تھے۔ تقریبا نصف ملازمت شدہ PWDs نے ہر ماہ 10،000 $ HK سے کم کمایا۔ PWDs کے لئے اوسطا ملازمت کی کمائی 2013 میں 9،500 $ HK تھی ، جبکہ اسی سال ملازمت کرنے والی کل آبادی کی اوسط کمائی HK $13،000 تھی۔
- 2013 میں ، 43،900 PWDs نے ثانوی قابلیت حاصل کی۔ اس کے باوجود صرف 34.7% ملازمت میں تھے۔
- 2013 میں معذور افراد والے گھرانوں کے لئے غربت کی شرح (بار بار نقد مداخلت کے بعد) 29.5% تھی ، جوکہ عام آبادی (14.5%) کے اعدادوشمارسے دوگنی ہوگئی۔

تعلیم

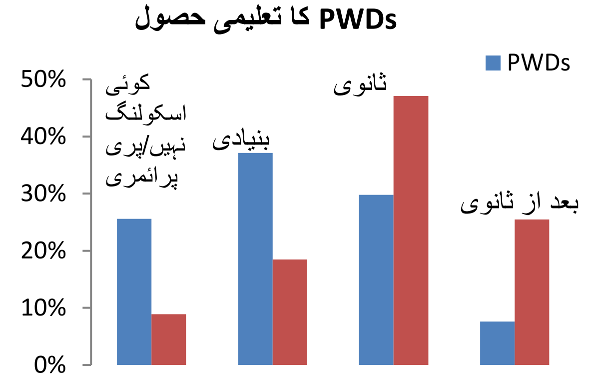

- معذوری کے حامل افراد کی تعلیمی حصولیابی عام آبادی کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہے۔
- دانشورانہ معذوری والے افراد کو چھوڑ کر PWDs، میں سے 37.1% نے صرف بنیادی تعلیم حاصل کی، برخلاف کل آبادی کے جس کی شرح 18.5% ہے۔ PWDs کے ایک چوتھائی حصے نے کوئی تعلیم نہیں حاصل کی یا صرف پری پرائمری تعلیم رکھتے ہیں۔
- PWDsمیں سے صرف 7.6% نے بعد از ثانوی تعلیم حاصل کی، اس کے مقابلے میں عام لوگوں کے 25% نے تیسرے درجے کی تعلیم حاصل کی۔

قانون کے تحت تحفظ - معذوری امتیازی قانون

معذوری امتیازی قانون (DDO) 1996 میں نافذ ہوا ، جس سے عوام کو معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک ، ہراسگی اور سرقہ سے بچایا گیا ہے۔ کئی سالوں سے ، DDO کے تحت درج شکایات ای او سی کے ذریعہ سنبھالنے والی شکایات کا سب سے بڑا حصہ رہی ہیں۔ EOC کے ذریعہ 2018 میں ، ای او سی نے 677 شکایات کو ڈی ڈی او کے تحت سنبھالا ، 56٪ (378 مقدمات) جن میں ملازمت سے متعلق تھا۔ 2018 میں ، ای او سی نے 677 شکایات کو DDO کے تحت سنبھالا ، جن میں سے56% (378 مقدمات) ملازمت سے متعلق تھے۔

PWDs کے تحفظ کو مستحکم بنانے کے لئے، EOC نے حکومت کو امتیازی سلوک کے قانون کا جائزہ لینے کے لئے DDO میں ترمیم کی سفارش کی۔ سفارشات میں شامل ہیں:

1. قانون سازی کی جانب سے احاطہ کردہ شعبہ جات میں PWDs کے لئے مناسب گنجائش فراہم کرنے کے لئے اسے قانونی ضرورت بنانا؛
2. ایک معاون جانور کی ہمراہی میں افراد کا کسی امتیازی سلوک سے تحفظ کرنا۔

نظر ثانی قانون برائے امتیازی سلوک کے بارے میں:
http://www.eoc.org.hk/eoc/graphicsfolder/inforcenter/dlr/default.aspx

اعداد و شمار جمع کرتے ہوئے، حکومت PWDs کی وضاحت درج ذیل کرتی ہے:

- 6 ماہ یا اس سے زیادہ عرصے تک، وہ لوگ جو خود کو جسم کی حرکت میں پابند کا حامل شناخت کرتے ہیں، دیکھنے میں مشکل، سماعتی دشواری اور بولنے میں دشواری کا شکار ہیں۔
- جن لوگوں کو شعبہ صحت کے ماہرین کی جانب سے بطور دماغی بیماری/موڈ کے عوارض، آٹزم، مخصوص سیکھنے کی دشواریوں اور توجہ کا خسارہ/ہائپر ایکٹوٹی عارضہ کی شکایت ہونے کی تشخیص کی گئی ہو۔

معذوری امتیازی قانون (DDO) کے تحت معذوری کی صفت میں شامل ہو سکتے ہیں:

- ایک فرد کے جسمانی یا ذہنی افعال کا کلی یا جزوی نقصان؛
- جسم کے ایک حصے کا کلی یا جزوی نقصان؛
- بیماری یا بیمار ہونے کی وجہ سے حیاتیاتی اجسام کی موجودگی (جیسے HIV)؛
- فرد کے جسم کے کسی حصے کے فعل میں نقص، خرابی یا بدہیئتی؛ یا
- ایک عارضہ کی شکایت، بیماری یا مرض جو ایک شخص کی حقیقت، جذبات یا اندازہ کے تصور کو متاثر کرتا ہے یا جو دشوار رویہ سیکھنے میں مشکلات کا سبب بنتا ہے۔

معلومات کے ذرائع:

- معذوری سے متعلق ہانگ کانگ میں غربت کی صورتحال کی رپوٹ2013
- خصوصی عنوانات کی رپورٹ نمبر 62 ، معذور افراد اور دائمی بیماریوں سے متعلق افراد (2014) ، محکمہ مردم شماری

کاپی رائٹ © **کمیشن برائے یکساں مواقع**، جون 2019
پتہ: 16/F, 41 Heung Yip Road, Wong Chuk Hang, Hong Kong
ٹیلیفون: 2511 8211 فیکس: 2511 8142 ای میل: eoc@eoc.org.hk ویب سائٹ: www.eoc.org.hk